باسمہ تعالیٰ

تِبْيَاناً لِكُلِّ شَئٍ(نحل/ ۸۹)

تبیان

جلد(۱) شمارہ(٦)

رمضان المبارک ۱۴۳۸ھ جون ۲۰۱۷ء

معرفتِ ماہ رمضان

ماہ رمضان اللہ کا مہینہ ہے۔ ماہ رمضان کا چاند نظر آتے ہی ایک عجیب خوشی اور مسرت کا احساس ہوتا ہے۔ اگر ہماری عمر 70 سال کی بھی ہو جائے تو ہم ماہ رمضان کو اپنے بالغ ہونے کے بعد اپنی ساری عمر میں صرف 55 بار درک کر سکتے ہیں۔ لہٰذا کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ماہ رمضان کی رحمتوں، برکتوں اور مغفرت سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے۔ پتہ نہیں اگلے سال جب ماہ رمضان آئے تو ہم اُسے درک کرنے کے لئے زندہ رہیں بھی یا نہیں۔

مسلمانوں کے درمیان ماہ رمضان کی خاص اہمیت اور احترام ہے۔ رجب اور شعبان کے مہینوں سے ماہ رمضان میں داخل ہونے کی تیاری شروع ہو جاتی ہے تا کہ اس مہینے کی روحانیت سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ ماہ رمضان کے معنوی ماحول سے زیادہ سے زیادہ فیض یاب ہونے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سب سے پہلے تو ہمیں اس مہینے کی معرفت ہونی چاہیے کہ ماہ رمضان کون سا مہینہ ہے؟ قرآن مجید میں اللہ نے صرف ایک ہی مہینے کا نام لیا ہے اور وہ ہے ماہ رمضان۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا تعارف اس آیتِ مبارکہ میں پیش کیا ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِی أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآن

ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے

اللہ نے ماہ رمضان کا تعارف کسی اور چیز سے نہیں بلکہ قرآن کے ذریعے سے کروایا ہے۔ ماہ رمضان کو یہ فضیلت یہ عظمت کس لئے عطا ہوئی ہے؟ کیونکہ اس مہینے میں اللہ نے قرآن مجید نازل فرمایا ہے۔ قرآن کی وجہ سے ماہ رمضان کو یہ عظمت حاصل ہے جس کی بنیاد پر ماہ رمضان کو "سَيِّدُ الشُّهُور" "تمام مہینوں کا سردار" کہا جاتا ہے۔ اسے ربیع قلوب مومنین بھی کہا جاتا ہے یعنی مومنوں کے دلوں کی بہار کا مہینہ ہے۔

عام طور پر ماہ رمضان کا تعارف یہ ہے کہ ماہ رمضان کو روزوں کا مہینہ سمجھا جاتا ہے جبکہ روزے اس مہینے میں بتلائے گئے آداب میں سے ایک ادب ہے۔ ماہ رمضان کی اصل فضیلت روزوں کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ قرآن مجید کے نزول کی وجہ سے ہے اور روزے اس مہینے کا ادب ہیں یعنی جو بھی ماہ رمضان کو درک کر لے اور وہ مریض یا مسافر نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس مہینے میں روزے رکھے۔ روزے رکھنے کا حکم شاید اس لئے دیا گیا ہے کہ روزے کی حالت میں جب انسان کا پیٹ خالی ہوتا ہے وہ بہتر طور پر قرآن مجید کو سمجھ سکتا ہے۔ روزے دراصل قرآن مجید کو بہتر طریقے پر سمجھنے میں مددگار رہیں۔

ماہ رمضان کا تعارف قرآن کے ذریعے سے اور قرآن کا تعارف ہدایت کے ذریعے سے کروایا گیا ہے کہ قرآن کتابِ ہدایت ہے جب قرآن کتابِ ہدایت

ہے تو پھر ہدایت کہتے کسے ہیں؟ ہدایت یعنی راستہ دکھانا تا کہ اس راستے پر چل کر انسان اپنے مقصد کو پالے۔ لوگوں کو راستہ دکھانا، ان کی مدد کرنا تا کہ وہ صحیح راستے کو پہچانے اور اپنی منزل اور مقصد تک پہنچ جائیں۔ ہدایت یعنی وہ ذریعہ کہ جس کے نتیجے میں انسان نقص سے کمال تک پہنچتا ہے اور خسارے سے فلاح تک پہنچتا ہے۔

تمام آسمانی کتابوں کے نزول کا ایک ہی مقصد ہے "ہدایت بشر" (انسان کی ہدایت) جیسا کہ خود قرآن مجید میں ذکر ہے شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِی أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاس " ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے یہ کتاب ہدایت ہے ناس کے لئے"۔ 'ناس' یعنی سارے انسان، تمام انسانوں کے لئے قرآن مجید ہدایت ہے۔

قرآن مجید میں کہیں یہ کہا گیا ہے کہ هُدًى لِلنَّاس قرآن، ناس (لوگوں) کے لئے ہدایت ہے اور کہیں یہ کہا گیا کہ هُدًى لِلْمُتَّقِين قرآن متقین کے لئے ہدایت ہے۔ ان دونوں باتوں میں کوئی ٹکراؤ اس لئے نہیں ہے کیونکہ قرآن نے یہ بات سمجھا دی ہے کہ قرآن آیا تو سب کے لئے ہے لیکن اس سے ہدایت لینے کی ایک شرط ہے اور وہ شرط ہے "تقویٰ"۔ اس سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ قرآن مجید کسی خاص طبقے کے لئے نازل نہیں ہوا ہے بلکہ تمام انسانوں کے لئے نازل ہوا ہے لیکن اس کی تعلیمات سے وہی فائدہ اٹھا سکتا ہے جو متقی ہو۔

ماہ رمضان کو رمضان کیوں کہتے ہیں؟ ماہ رمضان "رمضاء" سے لیا گیا ہے جس کے معنی تیز بھڑکتی آگ یا جلانے کے ہیں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: **انما سمی الرمضان لانه یرمض الذنوب** "رمضان کو رمضان اس لئے کہتے ہیں کیونکہ یہ گناہوں کو جلا دیتا ہے۔"

ماہ رمضان کے فضائل

۱۔ تمام مہینوں میں افضل مہینہ: ماہ رمضان کی فضیلتوں کا ذکر کرتے

ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ شعبان کے آخری دنوں میں ایک تفصیلی خطبہ ارشاد فرمایا تھا جو روایتوں میں "خطبۂ شعبانیہ" کے نام سے مشہور ہے۔

اس خطبے میں ماہ رمضان کے فضائل آپؐ اس طرح بیان فرماتے ہیں:

"اے لوگو! اللہ کا مہینہ رحمت، برکت اور مغفرت لئے ہوئے تمہاری طرف آ رہا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جو اللہ کے نزدیک تمام مہینوں سے بہتر ہے، اس کے دن تمام دنوں سے بہتر، اس کی راتیں تمام راتوں سے بہتر، اس کے لمحے تمام لمحوں سے بہتر ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ نے تمہیں اپنی مہمانی کی دعوت دی ہے اور اپنے لطف و کرم سے نوازا ہے۔ اس مہینے میں تمہارا سانس لینا تسبیح کرنے کے برابر اور تمہارا سو جانا عبادت کرنے کے برابر ہے۔ اس مہینے میں تمہارے اعمال قبول ہیں اور تمہاری دعائیں مستجاب ہیں۔ اس مہینے کے لمحے وہ بہترین لمحے ہیں جن میں اللہ اپنے بندوں کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے۔"

۲۔ آسمانی کتابوں کے نزول کا مہینہ: ماہ رمضان وہ مہینہ ہے کہ جس میں نہ صرف قرآن مجید بلکہ تمام آسمانی کتابیں توریت، زبور، انجیل نازل ہوئیں ہیں۔

۳۔ روزے کی توفیق: ماہ رمضان میں اللہ نے بندوں کو روزوں کی توفیق عنایت فرمائی ہے۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْه(بقرہ/ ۱۸۵) جو شخص اس مہینے میں حاضر رہے اس کا فرض ہے کہ روزے رکھے۔ روزہ رکھنے کے جسمانی اور روحانی فائدے بہت زیادہ ہیں۔

انسان فقط جسم نہیں رکھتا بلکہ انسان کی روح بھی ہوتی ہے۔ جسم اور روح دونوں کو کمال تک پہنچنے کے لئے کچھ خاص اعمال کی ضرورت ہے۔ روح کو کمال تک پہنچانے کے لئے تقویٰ اور پرہیزگاری ضروری ہے۔ اگر انسان روحانی اعتبار سے کمال تک پہنچنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اپنی نفسانی خواہشات پر قابو رکھے اور کمال

کی راہ میں موجود رکاوٹوں کو ایک ایک کر کے ختم کرے۔ اپنے آپ کو جسمانی لذتوں اور شہوتوں میں گرفتار نہ کر لے۔ روح کو کمال تک پہنچانے میں جو اعمال مؤثر ہیں ان میں ایک روزہ ہے۔ قرآن فرماتا ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (بقرہ/ ۱۸۳)

اے ایمان والو! روزے تم پر اسی طرح واجب ہیں جس طرح پہلے والی قوموں پر واجب تھے شاید کہ تم متقی بن جاؤ۔

روزے رکھنے کا نتیجہ تقویٰ حاصل کرنا ہے یعنی ایک مہینہ روزے رکھنے کے بعد روزے دار کو جو چیز حاصل ہونی چاہیے وہ "تقویٰ" ہے۔ قرآن نے جس تقویٰ کی بات کی ہے وہ ایک صلاحیت اور قابلیت ہے۔ جب انسان اپنے اندر یہ قابلیت پیدا کر لیتا ہے اور قرآن سے ہدایت لینا شروع کر دیتا ہے تو اس انسان کو متقی کہتے ہیں۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ "روزہ جہنم کی آگ کے لئے سپر (ڈھال) ہے۔"

روزہ جسمانی صحت اور تندرستی کے لئے بھی بہت فائدے مند ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

تصوموا تصحوا

روزہ رکھو تا کہ صحت مند رہ سکو

امیر المومنین حضرت علیؑ نے رسول خداؐ سے پوچھا: یا رسول اللہ! شیطان سے کون سی چیز ہمیں دور کرتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا: روزہ شیطان کے منہ کو کالا کر دیتا ہے اور صدقہ اس کی کمر توڑ دیتا ہے۔ (مستدرک الوسائل، ج۷، ص۱۵۴)

روزہ دار بھوک اور پیاس کو برداشت کرتا ہے جس کی وجہ سے اسے فقراء اور مساکین کی بھوک اور پیاس یاد آتی ہے جس کے نتیجے میں ان کی مدد کے لئے آگے

بڑھتا ہے۔ امام حسن عسکریؑ روزے واجب ہونے کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ روزہ اس لئے واجب کیا گیا تا کہ پیسے والے دولت مند لوگ بھوک کا مزہ چکھیں اور غریبوں کی مدد کو لپکیں۔

۴۔ شب قدر: شب قدر وہ رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے اور اللہ کی اجازت سے اس رات فرشتے زمین پر آتے ہیں اور ایک سال کے لئے بندوں کا مقدر طے کرتے ہیں۔ شب قدر کا ماہ مبارک رمضان میں ہونا اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس شب میں بندے کی حیات، موت، رزق وغیرہ مقدر میں لکھا جاتا ہے اب بندہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے ہوئے غور و فکر سے کام لیتے ہوئے اپنے آنے والے سال کو بہتر سے بہتر بنا سکتا ہے۔

۵۔ قرآن کی بہار: اس مہینے میں قرآن پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ ماہ رمضان قرآن کی بہار کا مہینہ ہے۔ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں: ہر چیز کی بہار ہوتی ہے، قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے۔ (تفسیر المیزان، ج۱۸، ص۱۳۲)

ماہ رمضان میں کیا کریں؟

۱۔ قیامت کی یاد: خطبۂ شعبانیہ میں رسول خداؐ فرماتے ہیں اس مہینے میں اپنی بھوک اور پیاس کے ذریعے سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔

۲۔ ورع و تقویٰ: جب رسول خداؐ خطبہ شعبانیہ دے چکے تو امیر المومنین حضرت علیؑ نے پوچھا: یا رسول اللہ! اس مہینے کا سب سے بہترین عمل کیا ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: **الورع من محارم الله** گناہ سے بچنا۔

۳۔ توبہ: خطبہ شعبانیہ میں رسول خداؐ نے فرمایا: تمہاری جانیں تمہارے اعمال کے گروی ہیں۔ استغفار کے ذریعہ سے اپنی گروی جانوں کو آزاد کرو۔ تمہاری پیٹھ تمہارے گناہوں کے بوجھ سے جھک گئی ہے اس مہینے میں طولانی سجدوں کے ذریعے اپنے گناہوں کے بوجھ کو کم کرو۔ جو اس مہینے میں بخشا نہ جائے وہ شقی ہے۔

۴۔ عبادت: اس مہینے میں عبادت کی ایک خاص فضیلت ہے۔ جو اس مہینے میں واجب نمازیں پڑھتا ہے اس کا ثواب عام دنوں میں پڑھی جانے والی واجب نمازوں سے ۷۰ گنا زیادہ ہوتا ہے۔ جو مستحب نماز پڑھتا ہے اس کے لئے دوزخ سے نجات ہے۔

اس مہینے میں کثرت سے محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات پڑھنے سے مومن کے اعمال وزنی ہو جاتے ہیں۔

تلاوت قرآن جس میں تدبر بھی شامل ہو۔

۵۔ دعا: رسول خداؐ فرماتے ہیں: اس مہینے میں نماز کے وقت دعا کے لئے اپنے ہاتھوں کو اللہ کی بارگاہ میں بلند کرو اور پاک دل اور سچی نیت سے خدا سے دعا مانگو۔ خدا سے یہ چاہو کہ خدایا! اس مہینے میں جو تو نے جنت کے دروازے مجھ پر کھول دیئے ہیں انہیں بند نہ فرما اور اس مہینے میں جو تو نے دوزخ کے دروازے مجھ پر بند کر دیئے ہیں میری آخر عمر تک ان کو نہ کھول۔ یا اللہ! تو نے اس مہینے میں شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا ہے اس مہینے کے بعد بھی شیطان کو زنجیروں سے آزاد نہ کر۔

۶۔ اجتماعی نیکیاں: رسول خداؐ خطبۂ شعبانیہ میں فرماتے ہیں کہ فقراء و مساکین کو صدقہ دو۔ بڑوں کا احترام کرو۔ بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آؤ۔ رشتے داروں سے میل ملاپ باقی رکھو۔ یتیموں پر مہربانی کرو تا کہ خدا قیامت کے دن تم پر رحم کرے۔ اپنے ماتحت کام کرنے والے افراد سے آسانی کا معاملہ رکھو تا کہ کل قیامت کے دن اللہ تمہارے حساب کتاب میں آسانی برتے۔ دوسروں کو اپنے شر سے محفوظ رکھو تا کہ خدا قیامت کے دن اپنے غضب سے تم کو محفوظ رکھے۔ روزہ داروں کے لئے افطاری کا اہتمام کرو چاہے کھجور کے ایک ٹکڑے اور ایک گھونٹ پانی سے ہی کیوں نہ ہو۔ روزہ داروں کے لئے افطاری کا اہتمام کرنا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور گناہوں کی بخشش کا سبب ہے۔

۷۔ ولایت علیؑ: جب رسول خداؐ خطبہ ارشاد فرما چکے تو حضرت علیؑ نے پوچھا یا رسول اللہ! اس مہینے کا سب سے افضل عمل کیا ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: گناہ سے بچنا۔ اس کے بعد رسول خداؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضرت علیؑ نے پوچھا یا رسول اللہ! رونے کا کیا سبب ہے؟ فرمایا: یہی وہ مہینہ ہوگا جس میں تمہیں شہید کیا جائے گا۔ اس پر حضرت علیؑ نے پوچھا: جب ایسا ہوگا تو کیا میرا ایمان سلامت رہے گا؟ فرمایا: ہاں! حضرت علیؑ نے فرمایا: ایسی موت میرے لئے گوارا ہے۔ اس کے بعد رسول خداؐ نے فرمایا: اے علی جس نے تمہیں قتل کیا اس نے مجھے قتل کیا، جس نے تم سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی، کیونکہ تم میری مثل ہو تمہاری طینت میری طینت ہے۔ تم میرے بعد میری امت میں میرے وصی اور جانشین ہو۔

(خطبۂ شعبانیہ کے مدارک: عیون اخبار الرضاؑ ج۲، ص۲٦۵، شیخ صدوقؒ؛ وسائل الشیعہ، ج۱۰، ص۳۱۴ شیخ حر عاملیؒ، اقبال الاعمال، ج۱، ص۲۷ سید ابن طاؤسؒ)

☆☆☆

MAH-e-RAMADHAN SCHEDULE
FOR LADIES AT TIBYAN OFFICE

- Tilawat-e-Qur'an-e-Majeed at 6 PM
- Namaz-e-Jama'at at 7 PM
- Iftar at 7:25 PM
- Dars at 8:00 PM

97000 85992
www.tibyaninstitute.org